

تنازعات کے حل کی رپورٹ پاکستان میں کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ ((#36008) KPCL) میں IFC کی سرمایہ کاری سے متعلق ساتویں شکایت کے بارے میں

ستمبر 2025

جائزہ

اگست 2022 میں، CAO کو پاکستان میں کروٹ ہائیڈرو پاور پروجیکٹ (KHPP، یا "The Project") میں سوشل ہائیڈرو لیبر یونین (SHU، یا "شکایت کنندہ") کے صدر سے ایک شکایت موصول ہوئی۔ CAO نے اس بات کا تعین کیا کہ شکایت نے اہلیت کے اپنے تین معیارات کو پورا کیا اور، CAO پالیسی میں ایک شق کے مطابق،¹ شکایت کنندہ کی درخواست پر IFC کو بھیجا گیا تھا۔ یہ انتظام CAO کی تشخیص شروع کرنے سے پہلے شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے کے لیے IFC اور اس کے موکل کے ساتھ نیک نیتی سے کوششیں کرنے کی اجازت دیتا ہے۔² 14 دسمبر 2022 کو، ریفرل کے عمل کے ذریعے IFC اور کلانٹ کے ساتھ مشغولیت کے بعد، شکایت کنندہ نے CAO کو CAO کے تحت شکایت پر کارروائی دوبارہ شروع کرنے کی اپنی خواہش سے آگاہ کیا۔

شکایت میں اور CAO کی تشخیص کے مرحلے کے دوران اٹھائے گئے اہم مسائل یہ ہیں: (1) کہ کروٹ ہائیڈرو پاور کمپنی لمیٹڈ (KPCL، یا "کمپنی") کے COVID-19 انٹری پروٹوکول کی تعمیل کے باوجود، شکایت کنندہ کو لیبر یونین سے متعلق سرگرمیاں انجام دینے کے لیے پروجیکٹ سائٹ تک رسائی کی اجازت نہیں دی گئی۔ (2) کہ تنخواہ اور بونس کی ادائیگیوں اور صحت اور حفاظت کے مسائل کے حوالے سے مزدوروں اور کمپنی انتظامیہ کے درمیان رابطے کا فقدان ہے، اور ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اتھارٹی کی عدم موجودگی؛ اور (3) کہ دو فعال مزدور یونینوں کو اجتماعی سودے بازی کا معاہدہ (CBA) قائم کرنے کے لیے ریفرنڈم میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔³ تشخیص کے مرحلے کے دوران، دیگر شکایت کنندہ اور KPCL، (جن کو ایک ساتھ "فریقین" کہا جاتا ہے) نے CAO کے ذریعے تنازعات کے حل (DR) کے عمل میں حصہ لینے پر اتفاق کیا۔

تنازعات کے حل کا عمل مئی 2023 میں صلاحیت سازی کے سیشنوں کے ساتھ شروع ہوا جو فریقین کو CAO کی سہولت والی ثالثی میں مشغولیت کے لیے تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ مئی 2023 اور دسمبر 2024 کے درمیان، فریقین نے شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے اور ممکنہ حل تلاش کرنے کے لیے دو مشترکہ اجلاس اور کئی دو طرفہ ملاقاتیں کیں۔ اکتوبر 2023 میں، فریقین نے پروجیکٹ سائٹ تک رسائی کے حوالے سے ایک عبوری زبانی معاہدہ کیا۔ اس کے بعد ایک مکمل اور حتمی معاہدہ ہوا، جس پر دسمبر 2024 میں دستخط ہوئے تھے۔ حتمی معاہدے پر دستخط DR کے عمل کے اختتام کی نمائندگی کرتے ہیں۔

تنازعات کے حل کے عمل کے اختتام کے بعد، کیس CAO کے تنازعات کے حل کی نگرانی کے مرحلے میں چلا گیا۔ معاہدے کی شرائط کے مطابق، CAO نے چھ ماہ کی مدت میں معاہدے کے نفاذ کی نگرانی کی۔ نگرانی کے اس مرحلے کی تسلی بخش تکمیل پر، CAO کی شمولیت ختم ہو گئی، اور کیس بند کر دیا گیا۔

یہ اختتامی رپورٹ اس معاملے میں CAO کی تشخیص، تنازعات کے حل، اور DR کی نگرانی کے عمل کو دستاویز کرتی ہے اور نتائج سے سیکھے گئے اسباق اور عکاسی پیش کرتی ہے۔

پس منظر

پروجیکٹ

¹ کا پیراگراف 39 دیکھیں CAO پالیسی

² ابید

³ CBA یا اجتماعی سودے بازی کا معاہدہ ملازمین اور آجر کی نمائندگی کرنے والی یونین کے درمیان مزدوری کا معاہدہ ہے۔

انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) کے پاس کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ ایک فعال پروجیکٹ (#36008) ہے، جو پاکستان میں شامل ایک خصوصی مقصد والی گاڑی ہے اور زیادہ تر ملکیت چائنا تھری گورجز ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ (CSAIL) کی ہے۔ کمپنی نے دریائے جہلم پر واقع 720 میگاواٹ کروٹ ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی تعمیر، آپریشن اور دیکھ بھال کا کام کیا۔ اس منصوبے میں 95.5 میٹر اونچا ڈیم، ایک سطحی پاور ہاؤس، چار ہیڈریس ٹنل، ایک سپل وے، اور نیشنل گرڈ سے منسلک 5 کلومیٹر 500 kV ٹرانسمیشن لائن شامل ہے۔ اس سے سالانہ تقریباً 3,174 GWh بجلی پیدا ہونے کی توقع ہے، جسے 30 سالہ پاور پرجیز ایگریمنٹ کے تحت نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسٹریبیوٹن کمپنی لمیٹڈ (NTDC) کو فروخت کیا جاتا ہے۔

شکایت⁴

اگست 2022 میں، CAO کو سوشل ہائیڈرو لیبر یونین (SHU) کے صدر کی جانب سے پاکستان میں کروٹ ہائیڈرو پاور پروجیکٹ (KHPP) سے متعلق شکایت موصول ہوئی۔ شکایت میں بیان کردہ اہم خدشات میں شامل ہیں: (1) کہ شکایت کنندہ کو، کمپنی کے COVID-19 انٹری پروٹوکول کی تعمیل کرنے کے باوجود، اس کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پروجیکٹ سائٹ تک رسائی سے انکار کر دیا گیا تھا۔ مزدور اپنی مزدور یونین کی سرگرمیاں انجام دیں؛ (2) کہ تنخواہ اور بونس کی ادائیگیوں اور صحت اور حفاظت کے مسائل کے حوالے سے مزدوروں اور کمپنی انتظامیہ کے درمیان رابطے کا فقدان ہے، اور ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اتھارٹی کی عدم موجودگی؛ اور (3) کہ دو فعال مزدور یونینوں، SHU اور عوامی مزدور یونین (ALU) کو اجتماعی سودے بازی کے معاہدے (CBA) کے قیام کے لیے ریفرنڈم میں حصہ لینے کی اجازت نہیں تھی۔ شکایت کی حمایت میں، ٹیاس نے شکایت کنندہ نے 30 اگست 2019 سے راولپنڈی میں ٹریڈ یونینز کے رجسٹرار (RTU) کے ذریعے SHU کی رجسٹریشن کی تصدیق کرنے والی دستاویزات فراہم کیں، ساتھ ہی SHU یونین کے اراکین اور ان کے متعلقہ کرداروں کی فہرست بھی۔

اگست 2022 میں، CAO نے طے کیا کہ شکایت اہلیت کے اپنے تین معیارات پر پورا اترتی ہے۔ CAO پالیسی کے مطابق، شکایت کنندہ کی درخواست پر IFC کو شکایت بھیجی گئی۔ IFC کے مطابق، ریفرل کے عمل کے دوران IFC نے شکایات کی نوعیت کو سمجھنے کے لیے شکایت کنندہ سے براہ راست رابطہ قائم کیا اور IFC کے ریفرل کے عمل کی وضاحت کی۔ IFC نے شکایت کنندہ اور کمپنی دونوں کی طرف سے موصول ہونے والی معلومات کا جائزہ لیا اور شکایت کنندہ کی رضامندی حاصل کی کہ وہ اپنی شکایت اپنے مؤکل کے ساتھ شیئر کریں۔ IFC نے نوٹ کیا کہ انہوں نے شکایت کنندہ کے ساتھ واٹس ایپ کے ذریعے اور ذاتی طور پر پراجیکٹ سائٹ پر سائٹ کی نگرانی کے دوروں کے دوران مشغولیت کی۔ آئی ایف سی نے مزید کہا کہ اس نے کئی مواقع پر کمپنی کے نمائندوں کے ساتھ شکایت میں بیان کردہ مسائل کو اٹھایا۔ نومبر 2022 میں، IFC نے کمپنی اور اس کے لیبر کنسلٹنٹس کے ساتھ فالو اپ میٹنگز کیں، جنہوں نے اس عمل کا جائزہ لیا اور صورتحال کا اپنا جائزہ پیش کیا۔

14 دسمبر 2022 کو، شکایت کنندہ نے CAO کو ریفرل کے عمل کے دوران IFC اور اس کے مؤکل کے ساتھ مصروفیات کے بعد، CAO کے ذریعے شکایت پر کارروائی دوبارہ شروع کرنے کی اپنی خواہش سے آگاہ کیا۔ شکایت کنندہ نے اشارہ کیا کہ، پروجیکٹ سائٹ پر IFC کے نمائندوں کے ساتھ ذاتی ملاقاتوں میں شرکت کرنے اور درخواست کردہ معلومات جمع کرانے کے باوجود، کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ نتیجے کے طور پر، انہوں نے ریفرل کے عمل پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

CAO تشخیص

CAO کی تشخیص کا مرحلہ دسمبر 2022 میں شروع ہوا جس کا مقصد شکایت میں اٹھائے گئے مسائل اور خدشات کو واضح کرنا، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے خیالات پر معلومات اکٹھا کرنا، اور اس بات کا تعین کرنا کہ آیا فریقین CAO کی سہولت والے تنازعات کے حل کے عمل میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا IFC کے ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کے معیارات کی تعمیل کی جانچ کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتے ہیں (ملاحظہ کریں A)۔ تشخیص کے حصے کے طور پر، CAO ٹیم نے پراجیکٹ سے متعلق معلومات کا ایک ڈیسک جائزہ لیا اور شکایت کنندہ، KPCL کے نمائندوں، اور IFC پروجیکٹ ٹیموں کے ساتھ ورچوئل اور ذاتی طور پر ملاقاتیں کیں۔

⁴ CAO فی الحال 02-Karot، 03-Karot، اور 04-Karot شکایات کے لیے تعمیل کی تحقیقات کر رہا ہے۔

تشخیص کے مرحلے کے دوران، شکایت کنندہ نے اشارہ کیا کہ سوشل ہائیڈرو لیبر یونین 2017 میں قائم کی گئی تھی اور اگست 2019 میں RTU کے ساتھ باضابطہ طور پر رجسٹرڈ ہوئی تھی۔ تاہم، شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ کمپنی نے کارکنوں کی جانب سے بات چیت کے لیے SHU کے اختیار کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ کمپنی اور آر ٹی یو دونوں نے ایک اہم ریفرنڈم کے انعقاد کو روکنے کے لیے تاخیری حربے استعمال کیے جس کا مقصد یہ طے کرنا تھا کہ دو فعال مزدور یونینوں میں سے کون، SHU یا عوامی لیبر یونین (ALU) کو اجتماعی سودے بازی کا معاہدہ کرنے اور KPCL مینجمنٹ کے ساتھ مذاکرات میں کارکنوں کی باضابطہ نمائندگی کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ مزید برآں، شکایت کنندہ نے اطلاع دی کہ کمپنی نے پہلے اسے پروجیکٹ سائٹ تک رسائی سے انکار کر دیا تھا۔ تاہم، CAO کے تشخیصی مرحلے کے دوران، شکایت کنندہ کو 2023 کے اوائل میں مخصوص تاریخوں پر محدود سائٹ تک رسائی کی اجازت دی گئی۔

شکایت کنندہ نے دو اہم خدشات کی نشاندہی کی: (i) یونین سے متعلقہ فرائض کے لیے پراجیکٹ سائٹ تک رسائی کو محفوظ بنانا، اور (ii) طویل التواء ریفرنڈم کے انعقاد کو یقینی بنانا تاکہ مزدور یونین مزدوروں سے متعلق مذاکرات میں مزدوروں کی باضابطہ نمائندگی کر سکے۔ انہوں نے تنخواہ، بونس کی ادائیگیوں، اور پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے حوالے سے اپنی سابقہ تشویش کو واپس لے لیا، یہ بتاتے ہوئے کہ یہ ریفرنڈم کے عمل کے ذریعے جس بھی یونین کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا جائے گا اس کے مینڈیٹ میں آئے گا۔

اپنے حصے کے لیے، کمپنی نے CAO کو پراجیکٹ سائٹ تک رسائی کے لیے اپنی پالیسیوں، سائٹ کو محفوظ بنانے کے لیے پاکستانی فوج کے ذریعے نافذ کیے گئے حفاظتی اقدامات، اور ٹریڈ یونینوں اور متعلقہ حکام کے ساتھ کمپنی کی مصروفیت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ KPCL نے اس بات پر زور دیا کہ تمام زائرین کو ایک معیاری داخلہ پروٹوکول کی پیروی کرنی چاہیے، بشمول ID کی تصدیق اور رجسٹریشن۔ کمپنی نے تصدیق کی کہ SHU کے صدر سمیت لیبر یونین کے نمائندوں کو انتظامیہ اور سیکیورٹی پروٹوکول کے مطابق 2023 کے اوائل میں سائٹ تک رسائی دی گئی تھی۔

KPCL نے رجسٹرڈ ٹریڈ یونینز اور RTU دونوں کے ساتھ اپنی جاری مصروفیت کا بھی خاکہ پیش کیا، یہ واضح کرتے ہوئے کہ RTU کے پاس لیبر یونین ریفرنڈم کو شیڈول کرنے کا اختیار ہے، جبکہ KPCL کا کردار ریفرنڈم کو آسان بنانا ہے۔

تشخیص کے مرحلے کے دوران، فریقین نے CAO کی سہولت والے تنازعات کے حل کے عمل کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ CAO نے اپنی تشخیصی رپورٹ شائع کی۔⁵ مئی 2023 میں، اور کیس کو بعد میں CAO کے تنازعات کے حل کے فنکشن میں منتقل کر دیا گیا۔

تنازعات کے حل کا عمل

مکالمے اور صلاحیت سازی کی تیاری

سابق وزیر اعظم عمران خان کی 9 مئی 2023 کو گرفتاری کے بعد، پاکستان میں سیاسی اور سماجی بدامنی نے CAO کی ثالثی ٹیم کو اگست 2023 تک فریقین سے ذاتی طور پر ملاقات کے لیے سفر کرنے سے روک دیا۔ ایک بار شرائط کی اجازت ملنے کے بعد، CAO ثالثی کا عمل ابدائی انفرادی صلاحیت سازی کے سیشنوں کے ساتھ شروع ہوا جو فریقین کو مکالمے کے عمل میں تعمیری شرکت کے لیے ضروری مہارتوں اور معلومات سے آراستہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا۔ ان سیشنز میں موثر مواصلت، دلچسپی پر مبنی گفت و شنید، اور فعال سننے جیسے پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے ہر فریق کے کردار اور ذمہ داریوں کو بھی واضح کیا، اس عمل کے دوران کیا توقع کی جانی چاہیے اس کا ایک جائزہ فراہم کیا، اور تنازعات کے حل کے عمل کے ممکنہ نتائج کی کھوج کی۔

اگست 2023 کے مشن کے دوران، CAO کی ثالثی ٹیم نے پاکستان میں RTU کے دفتر سے بھی ملاقات کی تاکہ مزدور یونین کے رجسٹریشن سے متعلق قومی قانونی تقاضوں اور اجتماعی سودے بازی کے ایجنٹ کے لیے ریفرنڈم کے عمل کی بہتر تفہیم حاصل کی جا سکے۔ RTU کا دفتر مفید معلومات فراہم کرنے کے قابل تھا جس نے CAO ثالثی ٹیم کی رہنمائی میں مدد کی۔

تنازعات کے حل کے پورے عمل کے دوران، صلاحیت کی تعمیر ایک لازمی جزو رہی، جس میں جاری دو طرفہ میٹنگز، مشترکہ اجلاس، کوچنگ اور داؤ پر لگے مسائل سے متعلق کلیدی تصورات کو واضح کرنے کے لیے موضوع کے ماہرین کی شمولیت شامل ہے۔



کمپنی کے ساتھ دو طرفہ اجلاس (اگست 2023)

بات چیت کا عمل

تنازعات کے حل کا عمل اگست اور ستمبر 2023 میں فریقین کے ساتھ ورچوئل دو طرفہ سیشنز کے ذریعے جاری رہا۔ ان سیشنز میں زمینی اصولوں اور ثالثی کے فریم ورک کے معاہدے کے مسودے پر توجہ مرکوز کی گئی جو ثالثی کے عمل کی رہنمائی کرے گی۔ معاہدے کے مسودے میں ثالثی کے عمل کے مقاصد اور دائرہ کار کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، بشمول حل کیے جانے والے اہم مسائل، CAO ثالث کے کردار، اس عمل میں پارٹی کے نمائندوں کا دائرہ کار، اور ثالثی کے اصول۔ اتفاق رائے تک پہنچنے کی کوششوں کے باوجود، فریقین زمینی اصولوں اور ثالثی کے فریم ورک کے معاہدے پر متفق نہیں ہو سکے۔ اگرچہ دستاویز پر دستخط نہیں کیے گئے تھے، لیکن دونوں فریقین نے نیک نیتی کے ساتھ بات چیت کے عمل میں مشغول رہنا جاری رکھا اور ثالثی کے عمومی اصولوں پر عمل کیا۔

اکتوبر 2023 کے مشن کے دوران، فریقین نے اپنا پہلا مشترکہ اجلاس منعقد کیا اور شکایت کنندہ کی پروجیکٹ سائٹ تک رسائی کے حوالے سے ایک عبوری معاہدہ کیا۔ اس معاہدے کے تحت، شکایت کنندہ کو کمپنی کو پہلے سے دوروں کا شیڈول جمع کرانا پوتا تھا، جو KPCL کو حفاظتی پروٹوکول کے مطابق احاطے میں داخلے کو مربوط کرنے کے قابل بنائے گا۔ سائٹ پر، شکایت کنندہ کو تحفظ اور رازداری کو یقینی بنانے کے لیے مقررہ اوقات میں اور مخصوص مقامات پر کارکنوں سے ملنے کی اجازت تھی۔ مزید برآں، KPCL نے رسائی سے متعلق معاملات کو آسان بنانے کے لیے ایک وقف فوکل پوائنٹ مقرر کیا۔

CAO کی ثالثی ٹیم نے ایک تحریری عبوری معاہدہ تیار کیا جو پہلے مشترکہ اجلاس کے دوران ہونے والی بات چیت کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، فریقین معاہدے پر دستخط کرنے والوں پر اتفاق نہیں کر سکے۔ نتیجے کے طور پر، CAO کی ثالثی ٹیم نے طے پانے والے معاہدے کو زبانی عبوری معاہدہ سمجھا اور اس کے نفاذ کی نگرانی کی۔ اکتوبر 2023 اور دسمبر 2024 کے درمیان، شکایت کنندہ نے 11 مواقع پر پروجیکٹ سائٹ تک رسائی حاصل کرنے، KPCL انتظامیہ سے ملاقات کرنے اور SHU لیبر یونین کو متعارف کرانے اور نئے اراکین کو اندراج کرنے کے لیے کارکنوں کے ساتھ مشغول ہونے کی اطلاع دی۔ حالانکہ SHU کی رجسٹریشن 2019 میں ہی ہو چکی تھی گویا تعمیراتی مرحلے سے آپریشنز اور دیکھ بھال کے مرحلے میں منتقلی کے نتیجے میں افرادی قوت میں نمایاں تبدیلیاں ہوئیں، جس کے نتیجے میں لیبر یونین کی رجسٹریشن میں تاخیر ہوئی۔ ان چیلنجوں کے باوجود، دونوں فریقوں نے تصدیق کی کہ شکایت کنندہ نے پراجیکٹ کے احاطے تک رسائی برقرار رکھی۔

2024 کے دوران، CAO نے زبانی عبوری معاہدے کے نفاذ کی نگرانی کے لیے فریقین کے ساتھ دو طرفہ میٹنگز کا سلسلہ جاری رکھا اور انہیں دوسرے بقایا مسئلے سے نمٹنے کے لیے تیار کیا: اجتماعی سودے بازی کے ایجنٹ کو منتخب کرنے کے لیے ریفرنڈم کی سہولت۔

جولائی 2024 میں، CAO کی ثالثی ٹیم نے قومی لیبر قوانین اور یونین کے طریقہ کار کے بارے میں واضح معلومات فراہم کر کے مذاکراتی عمل کی حمایت کرنے کے لیے پاکستان میں مقیم لیبر ماہر کو شامل کیا۔ ماہر نے CAO کی ثالثی ٹیم اور فریقین دونوں کو پاکستان میں ٹریڈ یونینوں پر حکمرانی کرنے والے قانونی فریم ورک کی واضح تفہیم سے آراستہ کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا، بشمول ٹریڈ یونین آپریشنز کے لیے ٹریڈ یونین کی ضرورت کو رجسٹر کرنے اور ڈی-رجسٹر کرنے کا طریقہ کار، CBA کو منتخب کرنے کے لیے ریفرنڈم کرانے کا عمل، اور ایک صدر کے کردار اور ذمہ داریاں۔ ہر فریق کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتوں کے دوران،

ماہر نے ہر فریق کی طرف سے اٹھائے گئے مخصوص سوالات اور خدشات کو دور کیا، غلط فہمیوں کو دور کیا اور قانون کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنایا۔ یونین کی سرگرمیوں سے متعلق معیارات۔ اس تکنیکی مدد نے ریفرنڈم میں سہولت فراہم کرنے کے معاملے پر تعمیری طور پر مشغول ہونے کی فریقین کی صلاحیت کو بڑھایا۔

ماہر کی مصروفیت کے بعد، CAO کی ثالثی ٹیم نے شکایت کنندہ اور KPCL کے نئے مقرر کردہ CEO کے درمیان دوسرا مشترکہ اجلاس بلایا۔ ان ملاقاتوں کا مقصد نئی قیادت کو CAO تنازعات کے حل کے عمل سے متعارف کرانا تھا۔ دوسری مشترکہ میٹنگ کے دوران، دونوں جماعتوں نے تنازعات کے حل کے عمل اور دسمبر 2024 تک مکمل اور حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ شٹل ڈپلومیسی کے ذریعے، CAO نے ریفرنڈم کے مسئلے پر حل تلاش کرنے کے لیے فریقین کی حمایت کی۔

آخر کار 12 دسمبر 2024 کو دو طرفہ ملاقاتوں کے سلسلے کے بعد، فریقین ایک مکمل اور حتمی معاہدے پر پہنچ گئے اور اس پر دستخط کر دیئے۔ اس معاہدے نے اکتوبر 2023 کے زبانی عبوری معاہدے کی جگہ لے لی۔ مکمل اور حتمی معاہدے میں شکایت کے اہم مسائل پر دونوں فریقوں کے وعدوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے: (i) پراجیکٹ سائٹ تک شکایت کنندہ کی رسائی اور (ii) اجتماعی سودے بازی کے ایجنٹ کو منتخب کرنے کے لیے ریفرنڈم میں کمپنی کی سہولت۔ فریقین نے مکمل اور حتمی معاہدے سے متعلق تمام معلومات کی رازداری کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے نگرانی کے لیے CAO کے ذریعے چھ ماہ کی نگرانی کی مدت پر بھی رضامندی ظاہر کی۔ معاہدے کا نفاذ اور اس معاملے میں CAO کی شمولیت کے بعد کم از کم دو سال کے لیے معاہدے کی شرائط کو نافذ کرنے کے لیے مزید پر عزم ہے، باہمی تحریری رضامندی پر توسیع کے امکان کے ساتھ۔

CAO کی سہولت والے تنازعات کے حل کے مرحلے کے اختتام کو نشان زد کرنے کے لیے، CAO کی ثالثی ٹیم نے دستخط کی سرکاری تقریب بلانے کے لیے پاکستان کا سفر کیا۔ کیس کو CAO کے تنازعات کے حل کی نگرانی کے مرحلے میں منتقل کر دیا گیا تھا۔



حتمی معاہدے پر دستخط، اسلام آباد، پاکستان (دسمبر 2024)

معاہدے کی نگرانی کا مرحلہ

دسمبر 2024 میں مکمل اور حتمی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد، CAO نے دونوں فریقوں کی طرف سے کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے چھ ماہ کے تنازعات کے حل (DR) کی نگرانی کا مرحلہ کیا۔ اس عرصے کے دوران، حتمی معاہدے پر عمل درآمد میں پیش رفت کا جائزہ لینے اور عمل درآمد کے عمل کے دوران پیدا ہونے والے کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے فریقین کی مدد کے لیے پانچ مشترکہ مانیٹرنگ میٹنگز منعقد کی گئیں۔

پروجیکٹ سائٹ تک رسائی سے متعلق پہلے مسئلے پر، نگرانی کے مرحلے کے شروع میں کچھ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ ان خدشات کو فریقین نے CAO کے تعاون سے حل کیا۔ اسی طرح، شکایت کنندہ کی کارکنوں سے ملاقات تک رسائی کی سہولت سے متعلق معاہدے کی دفعات کو معاہدے کے مطابق عمل میں لایا گیا۔ نگرانی کے مرحلے کے دوران، شکایت کنندہ تین مواقع پر احاطے میں داخل ہونے میں کامیاب رہا۔

اجتماعی بارگیننگ ایجنٹ کے انتخاب کے لیے ریفرنڈم کی سہولت کے دوسرے معاملے پر، فریقین نے اشارہ کیا کہ اس عمل کو مکمل طور پر نافذ ہونے میں ایک سے دو سال لگیں گے۔ ریفرنڈم کے عمل کا انحصار RTU پر بھی ہے جو سرکاری طور پر اس ریفرنڈم کو منعقد کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ نگرانی کے مرحلے کے دوران، SHU نے پنجاب انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ 2010 کے مطابق مزدور یونین کی رجسٹریشن کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی کوششوں کا اعادہ کیا۔ KPCL نے جب بھی RTU کی طرف سے شروع کیا گیا ریفرنڈم کے عمل کی حمایت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ کمپنی نے ریفرنڈم کی پوری کارروائی کے دوران SHU اور RTU دونوں کو ضروری مدد اور مدد فراہم کرنے کے لیے اپنی رضامندی کا اعادہ کیا۔

مانیٹرنگ کے مرحلے کے اختتام تک، جون 2025 میں، دونوں جماعتوں نے حاصل ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شکایت کنندہ نے تسلیم کیا کہ ریفرنڈم کا عمل زیر التوا ہے لیکن اس بات پر زور دیا کہ کمپنی کے ساتھ تعلقات اعتماد اور تعمیری مصروفیت کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ کمپنی نے DR کے عمل کو بات چیت کے لیے ایک قابل قدر پلیٹ فارم کے طور پر تسلیم کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس نے باہمی مفاہمت کو مضبوط کیا ہے اور مستقبل کے چیلنجوں سے براہ راست نمٹنے کے لیے آلات فراہم کیے ہیں۔

فریقین کے معاہدے کے نفاذ اور ان کے کامیاب تعاون کو تسلیم کرنے کے لیے، CAO کی ثالثی ٹیم نے جون 2025 میں نگرانی کی حتمی میٹنگ کے بعد ایک آخری عشائیہ کا اہتمام کیا۔

آخری مشترکہ مانیٹرنگ سیشن، اسلام آباد، پاکستان (جون 2025)



چیلنجز، عکاسی، اور سیکھے گئے اسباق

کیس نے کئی چیلنجز، عکاسی، اور سیکھنے کے مواقع پیش کئے۔

طریقہ کار سے زیادہ رفتار کو ترجیح دینا

زمینی اصولوں اور ثالثی کے فریم ورک کے معاہدے پر دستخط اکثر تنازعات کے حل کے عمل میں پہلا قدم ہوتا ہے، کیونکہ یہ کردار کو واضح کرنے، حدود قائم کرنے اور مجموعی عمل کی رہنمائی میں مدد کرتا ہے۔ زمینی اصولوں پر باضابطہ طور پر اتفاق کیے بغیر، اس بات کا خطرہ ہے کہ فریقین کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے کردار کو غلط سمجھ سکتے ہیں، نادانستہ طور پر حساس معلومات کا اشتراک کر سکتے ہیں جو اعتماد اور کھلے مواصلات کو نقصان پہنچا سکتی ہے، یا متفقہ نتائج پر عمل کرنے میں ناکام ہو سکتی ہے۔ تاہم، اس کیس نے یہ ظاہر کیا کہ طریقہ کار کے بغیر پیش رفت ممکن ہے۔ جب شقوں پر اختلاف نے زمینی اصولوں اور ثالثی کے فریم ورک کے معاہدے پر دستخط کیے بغیر چھوڑ دیا، اس کے باوجود فریقین بنیادی اصولوں اور اہم مسائل پر زبانی معاہدے پر پہنچ گئے، جس سے وہ براہ راست ٹھوس بات چیت میں آگے بڑھ سکیں۔ اگرچہ پہلے پہل اعتماد آہستہ آہستہ پروان چڑھا، لیکن جب فریقین نے CAO کی سہولت کے تحت ایک دوسرے کے ساتھ مشغول ہونا شروع کیا تو اس میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ واضح ٹائم لائنز، کھلی بات چیت، اور پیش رفت سے باخبر رہنے نے رفتار کو برقرار رکھنے میں مدد کی، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ جب فریقین نیک نیتی سے کام کرتے ہیں اور حل کے لیے پر عزم رہتے ہیں، رسمی طریقہ کار کے ارد گرد لچک ایک رکے ہوئے عمل اور تعمیری نتائج کے درمیان فرق پیدا کر سکتی ہے۔ لہذا یہ کیس انکولی سہولت کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ اگرچہ

زمینی اصولوں پر باضابطہ دستخط رفتار پیدا کر سکتے ہیں اور عزم کا اشارہ دے سکتے ہیں، لیکن دستخط شدہ زمینی اصولوں کے معاہدے کی عدم موجودگی ضروری طور پر بامعنی مکالمے یا تعمیری مشغولیت کو روکتی نہیں ہے۔

تعلقات کی تعمیر اور مواصلات دیرپا نتائج کی کلید ہیں۔

اس کیس نے ثابت کیا کہ مضبوط تعلقات اور کھلی بات چیت تنازعات کے حل کے کامیاب عمل کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ باقاعدہ تبادلوں کے ذریعے، رسمی اور غیر رسمی، فریقین نے ابتدائی اعتماد کے خلا کو پُر کیا اور ایک زیادہ باہمی تعاون کے ساتھ متحرک بنایا۔ کے پی سی ایل کی سینئر انتظامیہ، بشمول سی ای او، میٹنگوں میں فعال طور پر مشغول رہے، جبکہ نامزد فوکل پوائنٹس نے شکایت کنندہ کے ساتھ کھلا اور تعاون پر مبنی رشتہ برقرار رکھا۔ SHU کے صدر نے اپنی استفسارات پر بروقت اور تعمیری جوابات کی اطلاع دی، اور کمپنی نے یونین کی سرگرمیوں میں عدم مداخلت کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقین نے ان مواصلاتی چینلز کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا، جس میں ایک واٹس ایپ گروپ کی تشکیل اور باقاعدہ دو طرفہ میٹنگز شامل ہیں، CAO کی شمولیت سے آگے، مستقل بات چیت اور تعاون کی بنیاد رکھنا۔ بروقت ردعمل، باہمی احترام، اور اپنے معاہدوں کی پابندی نے CAO کے اخراج کے بعد فریقین کو برقرار رکھنے کے لیے عزم کی رفتار پیدا کی۔

موافقت ترقی کو برقرار رکھتی ہے۔

اس کیس نے یہ ظاہر کیا کہ تنازعات کے حل کے عمل کو ٹریک پر رکھنے کے لیے لچک ضروری ہے، کیونکہ کوئی بھی عمل منصوبہ بندی کے مطابق بالکل سامنے نہیں آتا۔ اس معاملے میں، مکالمے کو غیر متوقع موڑ کا سامنا کرنا پڑا جس میں اہم اسٹیک ہولڈرز کی خاندانی زندگی کو متاثر کرنے والے ذاتی حالات، پراجیکٹ کے مراحل میں تعمیر سے آپریشن اور دیکھ بھال میں تبدیلی، اور یہاں تک کہ انتظام میں تبدیلیاں، جیسے کہ تنازعات کے حل کے عمل کے دوران ایک نئے CEO کی تقرری۔ ان میں سے کوئی بھی پیش رفت اس عمل کو مکمل طور پر روک سکتی تھی اگر اسے سختی سے چلایا جاتا۔ اس کے بجائے، نقطہ نظر لچکدار رہا۔ ٹائم لائنز کو ایڈجسٹ کیا گیا، میٹنگ فارمیٹس کو اس لمحے کے مطابق بنانے کے لیے نئی شکل دی گئی، اور کمیونیکیشن چینلز جب وہ خراب ہو گئے تو دوبارہ قائم ہو گئے۔ فریقین، اپنے حصے کے لیے، کبھی بھی مقصد سے محروم نہیں ہوئے۔ وہ مصروف، پرعزم، اور عمل کے ساتھ اپنانے کے لیے تیار رہے۔ دونوں طرف سے اس لچک کا مطلب یہ تھا کہ رفتار کم ہونے پر بھی یہ کبھی نہیں رکی۔ مستحکم عزم کے ساتھ لچک کو جوڑ کر، فریقین نے بات چیت کو زندہ رکھا اور اپنے معاہدے کو کامیاب نفاذ تک دیکھا۔

بیرونی مہارت تعطل کو توڑ سکتی ہے۔

اس کیس نے دکھایا کہ کس طرح ہدف شدہ، آزاد مہارت پیچیدہ مسائل پر پیشرفت کو غیر مقفل کر سکتی ہے جب لیبر قوانین اور یونین کے طریقہ کار کے بارے میں ابہام نے ریفرنڈم کے معاملے پر پیش رفت کو روک دیا، تو ایک ماہر نے غیر جانبدار، حقائق پر مبنی وضاحت فراہم کی اور دونوں فریقوں کو ایک ہی قانونی بنیادوں پر جوڑ دیا، متحرک تبدیلی کی۔ غیر یقینی صورتحال کو ہٹانے کے بعد، بات چیت بحث کی تشریحات سے حل تلاش کرنے کی طرف منتقل ہو گئی۔ ریفرنڈم کا مسئلہ، جو کبھی اختلاف کا مستقل ذریعہ تھا، ایک ایسا مسئلہ بن گیا جسے حقیقت پسندانہ طور پر حل کیا جا سکتا تھا۔ اس تجربے نے ثابت کیا کہ حقائق پر مبنی وضاحتیں فراہم کرنے والی وقتی بیرونی مہارت رکاوٹوں کو ختم کر سکتی ہے، رفتار بحال کر سکتی ہے اور تعطل کا شکار مذاکرات کو معاہدے کی طرف موڑ سکتی ہے۔

نتیجہ اور اگلے اقدامات

فریقین نے چھ ماہ کی نگرانی کی مدت کے دوران معاہدے پر عمل درآمد پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ CAO کی پالیسی کے مطابق، CAO نے تنازعات کے حل کے عمل کو مکمل کیا اور کیس کو بند کر دیا۔

تمام متعلقہ دستاویزات CAO کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ www.cao-ombudsman.org۔ CAO کی شکایت سے نمٹنے کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضمیمہ A دیکھیں۔

ضمیمہ A. شکایت سے نمٹنے کا عمل

ایک بار جب CAO کسی شکایت کو اہل قرار دے دیتا ہے، تو CAO کے تنازعات کے حل کے فنکشن کے ذریعے ابتدائی تشخیص کی جاتی ہے۔ CAO کی تشخیص کا مقصد یہ ہے کہ: (1) شکایت کنندہ کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل اور خدشات کو واضح کرنا؛ (2) اس بارے میں معلومات اکٹھا کریں کہ دوسرے اسٹیک ہولڈر صورتحال کو کیسے دیکھتے ہیں۔ (3) اسٹیک ہولڈرز کو ان کے لیے دستیاب سہارے کے اختیارات کو سمجھنے اور اس بات کا تعین کرنے میں مدد کریں کہ آیا وہ CAO کے تنازعات کے حل کے فنکشن کے ذریعے ایک باہمی حل کی پیروی کرنا چاہیں گے یا آیا کیس کا CAO کے تعمیل فنکشن کے ذریعے جائزہ لیا جانا چاہیے۔

IFC/MIGA آزاد احتساب میکانزم (CAO) پالیسی کے مطابق،⁶ درج ذیل اقدامات عام طور پر موصول ہونے والی شکایت کے جواب میں کیے جاتے ہیں:

- مرحلہ 1: اعتراف شکایت کی وصولی کے بعد۔
- مرحلہ 2: اہلیت: CAO کے مینڈیٹ کے تحت تشخیص کے لیے شکایت کی اہلیت کا تعین (15 کاروباری دنوں سے زیادہ نہیں)۔
- مرحلہ 3: تشخیص: مسائل کا اندازہ لگانا اور اسٹیک ہولڈرز کو یہ سمجھنے اور اس بات کا تعین کرنے میں مدد فراہم کرنا کہ آیا وہ CAO کے تنازعات کے حل کے فنکشن کے ذریعے بلائے گئے باہمی تعاون کے ذریعے کسی متفقہ حل کو آگے بڑھانا چاہیں گے یا IFC/MIGA کی ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کا جائزہ لینے کے لیے کیس کو CAO کے تعمیل فنکشن کے ذریعے ہینڈل کیا جانا چاہیے۔ تشخیص کے وقت میں زیادہ سے زیادہ 90 کاروباری دن لگ سکتے ہیں، زیادہ سے زیادہ 30 اضافی کاروباری دنوں کے لیے توسیع کے امکان کے ساتھ اگر 90 کاروباری دن کی مدت کے بعد (1) فریقین اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ شکایت کا حل ممکن ہے یا (2) کوئی بھی فریق تنازعات کے حل میں دلچسپی کا اظہار کرتا ہے، اور اس بات کا امکان ہے کہ دوسرا فریق متفق ہو جائے۔
- مرحلہ 4: تصفیہ میں سہولت فراہم کرنا: اگر فریقین باہمی تعاون کے عمل کو آگے بڑھانے کا انتخاب کرتے ہیں، تو CAO کا تنازعہ حل کرنے کا فنکشن شروع کیا جاتا ہے۔ تنازعات کے حل کا عمل عام طور پر فریقین کے درمیان مفاہمت کی یادداشت اور/یا باہمی طور پر متفقہ زمینی اصولوں پر مبنی یا شروع کیا جاتا ہے۔ اس میں سہولت/ثالثی، مشترکہ فیصلے فائنڈنگ، یا دیگر متفقہ ریزولوشن کے طریقے شامل ہو سکتے ہیں جو تصفیہ کے معاہدے یا دوسرے باہمی اتفاق شدہ اور مناسب اہداف کی طرف لے جاتے ہیں۔ اس قسم کے مسائل کو حل کرنے کے طریقوں کا بڑا مقصد شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنا ہوگا، اور شکایت سے متعلق دیگر اہم مسائل جن کی نشاندہی تشخیص یا تنازعات کے حل کے عمل کے دوران کی گئی تھی، اس طریقے سے جو متاثرہ فریقوں کے لیے قابل قبول ہو۔⁷

یا

تعمیل کی تشخیص/تحقیقات: اگر فریقین تفتیشی عمل کا انتخاب کرتے ہیں، تو شکایت کو CAO کے تعمیل فنکشن میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ شکایت کو کمپلائنس فنکشن میں بھی منتقل کیا جاتا ہے جب تنازعہ کے حل کے عمل کا نتیجہ جزوی یا کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے۔ کم از کم ایک کو منتقلی کے لیے واضح رضامندی فراہم کرنی چاہیے، جب تک کہ CAO دھمکیوں اور انتقامی کارروائیوں کے بارے میں خدشات سے آگاہ نہ ہو۔ CAO کا کمپلائنس فنکشن ماحولیاتی اور سماجی پالیسیوں کے ساتھ IFC/MIGA کی تعمیل کا جائزہ لیتا ہے، متعلقہ نقصان کا اندازہ لگاتا ہے، اور تین قدمی عمل کے بعد جہاں مناسب ہو اصلاحی اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔ سب سے پہلے، تعمیل کی تشخیص اس بات کا تعین کرتی ہے کہ آیا مزید تفتیش کی ضرورت ہے۔ تشخیص میں 45 کاروباری دن لگ سکتے ہیں، غیر معمولی حالات

⁶ CAO کے کردار اور کام کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم IFC/MIGA آزاد احتسابی طریقہ کار (CAO) کی پالیسی سے رجوع کریں: <https://documents.worldbank.org/en/publication/documents-reports/documentdetail/889191625065397617/ifc-miga-independent-accountability-mechanism-cao-policy>

⁷ جہاں اسٹیک ہولڈرز ایک متفقہ مدت کے اندر باہمی تعاون کے ذریعے مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہیں، CAO تنازعات کا حل پہلے تعطل کو توڑنے میں اسٹیک ہولڈرز کی مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے تو، تنازعات کے حل کی ٹیم اسٹیک ہولڈرز بشمول IFC/MIGA عملہ، ورلڈ بینک گروپ کے صدر اور بورڈ، اور عوام کو مطلع کرے گی کہ CAO ڈسپیوٹ ریزولوشن کے تنازعات کے حل کا عمل مکمل کر لیا ہے اور اسے تشخیص کے لیے CAO کمپلائنس کو منتقل کر دیا ہے۔

میں 20 کاروباری دنوں تک توسیع کے امکان کے ساتھ دوسرا، اگر تحقیقات کی تصدیق کی جاتی ہے، تو تشخیص کے بعد IFC/MIGA کی کارکردگی کی تعمیل کی گہرائی سے جانچ کی جاتی ہے۔ IFC/MIGA کے جواب اور عدم تعمیل اور متعلقہ نقصان کے نتائج کو دور کرنے کے لیے ایک ایکشن پلان کے ساتھ ایک تحقیقاتی رپورٹ کو عام کیا جائے گا۔ تیسرا، ایسے معاملات میں جہاں عدم تعمیل اور متعلقہ نقصان پایا جاتا ہے، CAO ایکشن پلان کے موثر نفاذ کی نگرانی کرے گا۔

مرحلہ 5: نگرانی اور فالو اپ

مرحلہ 6: نتیجہ/کیس بند کرنا

